دوسرا نکاح

(ضروری شرائط اور طریقہء کار)

بحوالہ

مسلم عائلی قوانین 1961ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

دوسرا نکاح

(ضروری شرائط اور طریقہء کار)

سوال 1۔ دوسرے نکاح کے لیے ضروری شرائط سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ان سے مراد مسلم عائلی قوانین کے تحت بیان کی گئیں وہ شرائط ہیں جن پر عمل کئے بغیر کوئی بھی شخص ایک وقت میں ایک سے زیادہ نکاح نہیں کر سکتا۔

سوال 2۔ مسلم عائلی قوانین کے تحت دوسرے نکاح کے لیے کیا شرائط ہیں؟

جواب۔ اس قانون کے تحت کوئی بھی فرد پہلی بیوی اور ثالثی کونسل سے باقاعدہ اجازت لئے بغیر دوسرا نکاح نہیں کر سکتا اور ایسی اجازت حاصل کئے بغیر کئے گئے نکاح کو یونین کونسل میں رجسٹرڈ نہیں کرایا جا سکتا۔

سوال 3۔ دوسرے نکاح کے لیے درخواست دینے کا کیا طریقہء کار ہے؟

جواب۔ اس مقصد کے لیے مقررہ فیس 100 روپے کے ساتھ تحریری درخواست چیئرمین ثالثی کونسل کو دی جا سکتی ہے جس میں دوسرا نکاح کرنے کی وجوہات کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کرنی ضروری ہے کہ متعلقہ شخص نے پہلی بیوی یا بیویوں کی رضامندی حاصل کر لی ہے یا نہیں۔

سوال 4۔ ثالثی کونسل سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ثالثی کونسل سے مراد یونین کونسل کی سطح پر تشکیل دیئے جانے والا ادارہ ہے جس کا مقصد گھریلو نوعیت کے تنازعات کو مقامی سطح پر حل کرنا ہے۔ یہ ثالثی کونسل بیوی اور شوہر دونوں کے نمائندوں اور ایک چیئرمین پر مشتمل ہوتی ہے۔

سوال 5۔ درخواست وصول کرنے کے بعد ثالثی کونسل کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب۔ درخواست وصول کرنے کے 7 دن کے اندر چیئرمین تحریری حکم کے ذریعے متعلقہ شخص اور اس کی بیوی یا بیویوں کو ایک نمائندہ مقرر کرنے کو کہے گا اور ہر فریق اس حکم کے موصول ہونے کے 7 دن کے اندر تحریری طور پر اپنا نمائندہ مقرر کرے گا۔ ثالثی کونسل اس بات پر غور کرے گی کہ کیا دوسری شادی منصفانہ اور ضروری ہی جس کے لیے وہ بیوی کے بانجھ پن، جسمانی معذوری، ازدواجی تعلقات کے لئے نا اہلی، پاگل پن وغیرہ کو مدنظر رکھتی ہے۔ ان تمام امور کی تسلی کرنے اور انہیں باقاعدہ تحریر کرنے کے بعد ثالثی کونسل دوسرے نکاح کی اجازت دے سکتی ہے۔

سوال 6۔ کیا ثالثی کونسل کے فیصلے کے خلاف اپیل کی جا سکتی ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں درخواست، فیصلہ جاری ہونے کے 30 دن کے اندر کلکٹر کو پیش کی جا سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا اور اس کے

خلاف کسی عدالت میں اعتراض نہیں کیا جاسکتا۔

سوال 7۔ ثالثی کونسل سے اجازت لیے بغیر دوسرا نکاح کرنے کی صورت میں کیا کاروائی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں موجودہ بیوی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ متعلقہ یونین کونسل میں ایسے نکاح کے خلاف شکایت درج کرائے۔ شکایت ثابت ہونے پر شوہر کو 1 سال تک قید یا 5000 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں بھی دی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ ثالثی کونسل ایسے شخص کو حق مہر کی تمام رقم موجودہ بیوی یا بیویوں کو ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں خاوند کی جائیداد کو فروخت یا اس کو گرفتار کر کے ایسی رقم وصول کرسکتی ہے۔

سوال 8۔ دوسرے نکاح سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی دوسرے نکاح سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس 1379 اسلام آباد فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) مسلم عائلی قوانین 1961ئ۔